امر بالمعروف اورنہی عن المنکرکے متفرقہ مسائل

س ۲۵: میری بہن نے کچھ عرصہ سے ایک شخص سے شادی کی ہے جو بے نماز ہے۔ چونکہ وہ ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتا ہے لہذا میں اس سے گفتگو کرنے اور معاشرت پر مجبور ہوں بلکہ بعض اوقات اس کے کہنے پر بعض کاموں میں اس کی مدد بھی کرتا ہوں۔ سوال یہ ہے کہ کیا شریعت کی رو سے میرے لئے اس سے گفتگو ، معاشرت اور اس کی مدد کرنا جائز ہے؟ اور اس کے بارے میں میری کیا ذمہ داری ہے؟

ج: اس سلسلہ میں آپ پر کچھ واجب نہیں ہے سوائے امربالمعروف اور نہی عن المنکر کے وہ بھی ان کے شرائط کے ہوتے ہوئے اور اگر آپ کی اس کے ساتھ معاشرت اور اس کی مدد اسے ترک نمازکی مزید ترغیب نہ دلائے تو اس میں کوئی اشکال نہیں ہے۔

س ۲۶: اگر ظالموں اور حکام جور کے پاس علمائے اعلام کی آمد و رفت سے ان کے ظلم میں کمی واقع ہوتی ہو تو کیا ان کے لئے ایسا کرنا جائز ہے؟

ج: اگر ایسے حالات میں عالم پر یہ ثابت ہو جائے کہ اس کا ظالم سے رابطہ اسے ظلم سے باز رکھنے کا سبب بنے گا اور اسے منکر سے نہی کرنے میں مؤثر ہوگا یا کوئی ایسا اہم مسئلہ ہو کہ جس کیلئے ظالم کے ہاں دوڑ دھوپ کرنا ضروری ہو تو اس میں کوئی اشکال نہیں ہے ۔

س ۲۷: میں نے چند سال قبل شادی کی ہے اور میں دینی امور اور شرعی مسائل کو بہت زیادہ اہمیت دیتا ہوں اور امام خمینی کا مقلد ہوں، مگر میری زوجہ دینی مسائل کو اہمیت نہیں دیتی، بعض اوقات ہماری باہمی بحث و نزاع کے بعد وہ ایک مرتبہ نماز پڑھ لیتی ہے لیکن اس کے بعد پھر ترک کردیتی ہے اور یہ چیز مجھے بہت چکھ پہنچا رہی ہے ایسی صورت میں میرا کیا فریضہ ہے؟

ج: آپ پر ہر ممکنہ طریقے سے اس کی اصلاح کے اسباب فراہم کرنا واجب ہے اور ایسی تندخوئی سے پرہیز ضروری ہے جس سے بدخلقی اور آپس میں عدم ہم آہنگی کی بو آتی ہو، لیکن باورکیجئے کہ دینی محفلوں میں شرکت کرنا اور دیندار گھرانوں کے یہاں آنا جانا اس کی اصلاح کے لئے نہایت مؤثر ہے۔

س ۲۸: اگر ایک مسلمان شخص، قرائن کی رو سے اس نتیجہ پر پہنچے کہ اس کی زوجہ باوجود اس کے کہ چند بچوں کی ماں ہے پوشیدہ طور پر ایسے افعال کا ارتکاب کرتی ہے جو عفت کے خلاف ہیں، لیکن اس موضوع کو ثابت کرنے کے لئے اس کے پاس کوئی شرعی دلیل نہیں ہے اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ بچے اسی کے زیرتربیت ہیں شرعا اس عورت کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیئے اور وہ شخص یا اشخاص کہ جو ایسے قبیح عمل اور احکام خدا کے برخلاف افعال کے مرتکب ہوتے ہیں، اگر پہچان لئے جائیں تو ان کے ساتھ کیا برتاؤ کیا جائے؟ واضح رہے کہ ان کے خلاف ایسی دلیلیں نہیں ہیں جنہیں شرعی عدالت میں پیش کیا جا سکے؟

ج: سوء ظن اور ظنی قرائن و شواہد سے اجتناب کرنا واجب ہے اور اگر حرام فعل کا ارتکاب ثابت ہو جائے تو اسے وعظ و نصیحت اور نہی عن المنکر کے ذریعہ روکنا واجب ہے اور اگر نہی عن المنکر کا کوئی اثر نہ ہو تو دلائل کے موجود ہونے کی صورت میں عدالت (شرعی عدالت مراد ہے۔ سکتا جا کیا رجوع سے (ہے

س ۲۹: کیا لڑکی کے لئے جائز ہے کہ وہ جوان لڑکے کو نصیحت اور راہنمائی کرے اور شرعی مسائل کا خیال رکھتے ہوئے درس و غیرہ میں اس کی مدد کرے؟

ج: مفروضہ صورت میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن شیطانی وسوسوں اور فریب سے انتہائی پرہیز ضروری ہے اور اس سلسلہ میں شریعت کے احکام۔ جیسے اجنبی کے ساتھ تنہائی میں نہ ہونا۔ کی رعایت کرنا واجب ہے۔

س ۳۰: مختلف اداروں اور دفاتر کے ان ما تحت ملازمین کی ذمہ داری کیا ہے جو کبھی کبھی اپنے کام کی جگہ پر اپنے افسران بالا کو اداری اور شرعی قوانین کی مخالفت کرتے ہوئے دیکھتے ہیں؟ اوراگر اس بات کا اندیشہ ہو کہ اگر وہ نہی عن المنکر کرے گا تو اسے افسران بالا کی طرف سے نقصان پہنچے گا تو کیا اس شخص کی ذمہ داری ختم ہو جائے گی؟

ج: اگر امربالمعروف اور نہی عن المنکر کے شرائط موجود ہوں تو انہیں امربالمعروف اور نہی عن المنکر کرناضروری ہے ورنہ اس سلسلہ میں ان کے اوپر کوئی ذمہ داری نہیں ہے۔ اسی طرح اگر انہیں قابل توجہ ضرر کا خوف ہو تو بھی ان کی ذمہ داری ساقط ہے۔ یہ اس جگہ کا حکم ہے جہاں اسلامی حکومت کا نظام نافذ نہ ہو، لیکن جہاں ایسی اسلامی حکومت ہے جو اس الہی فریضہ کو اہمیت دیتی ہے تو اس وقت امربالمعروف اور نہی عن المنکر سے عاجز شخص پر واجب ہے کہ اس سلسلہ میں حکومت نے جو مخصوص ادارے قائم کئے ہیں ان کو اطلاع دے اور فاسد و مفسد جڑوں کی بیخ کنی تک چارہ جوئی جاری رکھے۔

س۳۱: اگر کسی ادارے کے بیت المال میں مسلسل غبن ہورہا ہو اور ایک شخص خود کو اس لائق سمجھتا ہو کہ اگر اس ادارے کی ذمہ داری اس کے سپرد کر دی جائے تو اس کی اصلاح کر سکے گا، لیکن یہ ذمہ داری اسے اس وقت تک نہیں مل سکتی جب تک وہ اسے لینے کے لئے بعض مخصوص افراد کو رشوت نہ دے تو کیا بیت المال کو غبن سے بچانے کے لئے رشوت دینا جائز ہے؟ در حقیقت یہ بڑی بدعنوانی کو چھوٹی بدعنوانی کے ذریعہ ختم کرنا ہے۔

ج: جو اشخاص اس بات سے باخبر ہیں کہ شریعت کی مخالفت ہو رہی ہے ان پر واجب ہے کہ وہ نہی عن المنکر کے شرائط و ضوابط کا لحاظ کرتے ہوئے نہی عن المنکر کریں اور رشوت دینایا کوئی اور غیر قانونی طریقہ اختیار کرنااگر چہ مفاسد کو روکنے کیلئے ہی ہو جائز نہیں ہے۔ ہاں ! اگر یہ چیزیں اس ملک میں فرض کی جائیں جہاں اسلامی حکومت قائم ہو تو وہاں پر کسی کے صرف امربالمعروف اور نہی عن المنکر سے عاجز ہونے کی بنا پرلوگوں کی ذمہ داری ختم نہیں ہوجاتی بلکہ ان پر واجب ہے کہ متعلقہ محکموں کو اسکی اطلاع دیں اور اس سلسلہ میں چارہ جوئی کرتے رہیں۔

س ۳۲: کیا منکرات، تناسبی امور میں سے ہیں تا کہ یونیورسٹیوں کے موجودہ ماحول کاان سے فاسد ترماحول سے موازنہ کیا جا سکے اور اس طرح بعض برائیوں کے بارے میں نہی عن المنکر کو چھوڑ دیا جائے اور ان سے نہ روکا جائے، اس لئے کہ ان کودیگر منکرات کی نسبت حرام اور منکر قرار نہیں دیا جاتا۔

ج: منکرات کے درمیان اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں ہے کہ وہ سب منکر ہیں البتہ ممکن ہے بعض برے افعال کی حرمت دیگر برے افعال کی حرمت سے زیادہ ہو بہرحال جس شخص کیلئے

نہی از منکر کے شرائط کا وجود ثابت ہو جائے اس کی یہ شرعی ذمہ داری ہے اور اس کے لئے اسے ترک کرنا جائز نہیں ہے اور اس سلسلہ میں برے افعال کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اور نہ ہی یونیورسٹی کے ماحول اور کسی دوسرے ماحول میں فرق ہے۔

س ۳۳: الکحل والے ایسے مشروبات "جوان غیر ملکی ماہرین کے پاس پائے جاتے ہیں جو اسلامی ممالک کے بعض اداروں میں ملازمت کرتے ہیں اور وہ ان مشروبات کو اپنے گھروں میں یا ان جگہوں پر پیتے ہیں جو ان کی سکونت کے لئے مخصوص ہیں"۔ کا کیا حکم ہے؟ اور اسی طرح ان کے سؤر کا گوشت تیار کرنے اور اسے کھانے کا کیا حکم ہے؟ نیز ان کا عفت اورانسانی اقدار کے خلاف اعمال کے ارتکاب کرنے کا کیا حکم ہے؟ اور کارخانوں کے ذمہ داروں اور ان کے ساتھ رابطہ رکھنے والوں کا کیا حکم ہے؟ اور اگر متعلقہ ادارے اور کارخانوں کے عہدیدار اطلاع کے بعد بھی اس بارے میں کسی قسم کی کوئی کارروائی نہ کریں تو ہمیں کیا موقف اختیار کرنا چاہیے؟

ج: ذمہ دار حکام پر واجب ہے کہ ان لوگوں کو کھلے عام شراب خوری اور حرام گوشت کھانے جیسے امور سے منع کریں اور جو امور عفت عامہ کے منافی ہیں انہیں ایسے امور کے انجام دینے کی بالکل اجازت نہیں دینی چاہیے۔ بہر حال متعلقہ حکام کیلئے ضروری ہے کہ وہ اس سلسلہ میں مناسب چارہ جوئی کریں۔

س ۳۴: بعض برادران امر بالمعروف اور نہی از منکر اوروعظ و نصیحت کرنے کیلئے ایسے مقامات پر جاتے ہیں جہاں ممکن ہے بے پردہ عورتیں ہوں تو چونکہ وہ امر بالمعروف کرنے کیلئے وہاں گئے ہیں کیا ان کیلئے بے پردہ عورتوں کی طرف دیکھناجائز ہے؟

ج: پہلی نگاہ اگر بغیر ارادے کے ہو تو کوئی اشکال نہیں ہے، لیکن جان بوجھ کر چہرے اور کلائیوں تک دونوں ہاتھوں کے علاوہ باقی جسم پر نظر کرنا جائز نہیں ہے، اگر چہ مقصد امر بالمعروف ہی کیوں نہ ہو۔

س ۳۵: ان مؤمن جوانوں کا کیا فریضہ ہے جومخلوط نظام تعلیم والی بعض یونیورسٹیوں میں برے اعمال کا مشاہدہ کرتے ہیں؟

ج: ان پر واجب ہے کہ خود کو برائیوں میں ملوث ہونے سے بچاتے ہوئے اگر شرائط موجود ہوں اور وہ قدرت رکھتے ہوں تو امربالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضے کو انجام دیں۔